4890- سجدہ تلاوت میں تکبیر کہنے کی کیفیت

سوال

کیا تلاوت کرنے والا سجدہ تلاوت جاتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہے یا کہ صرف سجدہ جاتے ہوئے ؟
اور کیا پہلی تشہد پڑھے یا نہ پڑھے، اور کیا سلام پھیرے یا نہ ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سجدہ تلاوت میں سجدہ جاتے ہوئے تکبیر کہی جائیگی اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابوداود میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر قرآن مجید کی تلاوت کرتے تو جب سجدہ سے گزرتے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ کے ساتھ سجدہ کرتے تھے "

مسند احمد (17/2) صحیح بخاری (33،34/2) صحیح مسلم (405/1) حدیث نمبر (575).

اور سجدہ تلاوت سے اٹھتے ہوئے تکبیر نہ کہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں، اور اس لیے بھی کہ سجدہ تلاوت عبادت ہے، اور سب عبادات توقیفی ہوتی ہیں، وہ اسی پر مقتصر رہتی ہیں جو ثابت ہو، اور اس میں جو ثابت ہے وہ سجدہ جاتے ہوئے تکبیر کہنا ہے نہ کہ سجدہ سے اٹھتے ہوئے.

لیکن اگر وہ سجدہ تلاوت دوران نماز آجائے تو پھر سجدہ جاتے اور اٹھتے ہوئے بھی تکبیر کہے گا، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے بارہ میں وارد شدہ عمومی احادیث ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نیچے جاتے ہوئے اور اوپر اٹھتے ہوئے تکبیر کہتے تھے.

دوم :

سجدہ تلاوت کے بعد تشہد نہیں پڑھے گا اور نہ ہی اس سے سلام پھیرے گا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں، اور یہ سجدہ عبادت میں شامل ہوتا ہے، جو کہ توقیفی ہے، لہذا اس کے لیے نماز میں تشہد اور سلام پر قیاس نہیں کیا جا سکتا.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.